پنجاب بورڈ—پی سی ٹی بی / پیکٹا

دہم جماعت مطالعہ پاکستان
مکمل کتاب نوٹس

10th Class Pakistan Studies Notes

Punjab Board (PCTB / PECTAA) — Full Book Notes

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب کے تمام آٹھ ابواب کے نوٹس
اہم نکات، مختصر سوالات، تفصیلی سوالات اور معروضی سوالات کے ساتھ

یہ نوٹس پنجاب بورڈ کی دہم جماعت کی کتاب کے ابواب کی ترتیب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔
نوٹس اردو میڈیم کے مطابق اصل اردو (نستعلیق) میں لکھے گئے ہیں۔

zahidenotes.com

تعارف اور ہدایات

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (پی سی ٹی بی /پیکٹا) کی دہم جماعت کے مضمون مطالعہ پاکستان کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ان میں کتاب کے تمام آٹھ ابواب شامل ہیں۔ ہر باب میں پہلے مطالعاتی نوٹس، پھر مختصر و تفصیلی سوالات اور آخر میں معروضی سوالات مع جوابی کلید دیے گئے ہیں۔

کتاب کی ترتیب

- باب 1 — پاکستان کی نظریاتی اساس
- باب 2 — تحریک پاکستان
- باب 3 — پاکستان کی تاریخ اور پاکستان میں آئینی ترقی
- باب 4 — پاکستان کا جغرافیہ
- باب 5 — پاکستان اور بین الاقوامی امور
- باب 6 — پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی
- باب 7 — آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافتی تنوع
- باب 8 — پاکستان میں خواتین کو با اختیار بنانا

پیپر پیٹرن

تیسری پارٹی کے ذرائع سے حاصل شدہ پیٹرنگ اسکیم کے مطابق دہم جماعت مطالعہ پاکستان کا پرچہ کل 100 نمبروں کا ہوتا ہے: معروضی سوالات 20 نمبر (20 سوالات، ہر ایک 1 نمبر)، مختصر سوالات 50 نمبر (25 سوالات، ہر ایک 2 نمبر) اور تفصیلی سوالات 30 نمبر (5 میں سے کوئی 3 سوالات، ہر ایک 10 نمبر)۔ یہ پیٹرن سرکاری طور پر تصدیق شدہ نہیں ہے؛ حتمی پیٹرن کے لیے اپنے بورڈ کی جاری کردہ اسکیم دیکھیں۔

نوٹ: یہ نوٹس اصل تحریر ہیں اور کتاب کے متن کی نقل نہیں۔ تاریخیں اور حقائق وہی لکھے گئے ہیں جو مضمون کا حصہ ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے کتاب کے اصل متن کو بھی ضرور پڑھیں۔

باب 1

پاکستان کی نظریاتی اساس

مطالعاتی نوٹس

- **نظریہ کا مفہوم:** نظریہ سوچ اور فکر کا وہ نظام ہے جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو — مذہب، سیاست، معاشرت اور معیشت — کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔ قومیں اپنے نظریے کی بنیاد پر وجود میں آتی ہیں۔
- **نظریۂ پاکستان:** نظریۂ پاکستان کا مطلب یہ ہے کہ برصغیر کے مسلمان ایک الگ قوم ہیں، ان کا مذہب، تہذیب، ثقافت اور طرزِ زندگی ہندوؤں سے مختلف ہے، اس لیے ان کے لیے ایک الگ وطن ضروری تھا۔
- **دو قومی نظریہ:** دو قومی نظریہ یہ بتاتا ہے کہ ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔ ان کے مذہب، عبادات، قوانین، رسم و رواج اور تاریخی روایات ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں، اس لیے دونوں کا ایک ریاست میں رہنا ممکن نہیں تھا۔
- **اسلامی بنیادیں:** نظریۂ پاکستان کی بنیاد اسلام پر ہے — توحید، رسالت، قرآن و سنت کی رہنمائی، عدل و انصاف، مساوات اور بھائی چارہ اس کے بنیادی اصول ہیں۔
- **قائداعظم کا فرمان:** قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ پاکستان اس لیے حاصل کیا گیا تھا تاکہ مسلمان اپنی اسلامی زندگی کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔
- **علامہ اقبال کا کردار:** علامہ محمد اقبال نے مسلمانوں کو الگ وطن کا تصور دیا۔ ان کے خطبۂ الٰہ آباد نے نظریۂ پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی۔
- **نظریے کی اہمیت:** نظریہ قوم کو سمت دیتا ہے، اتحاد پیدا کرتا ہے اور آنے والی نسلوں کو مقصد سے جوڑتا ہے۔ نظریۂ پاکستان آج بھی قومی یکجہتی کی بنیاد ہے۔
- **اسلامی فلاحی ریاست:** پاکستان کا مقصد ایک ایسی اسلامی فلاحی ریاست قائم کرنا تھا جہاں ہر شہری کو عدل، مساوات اور مذہبی آزادی حاصل ہو اور اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ہو۔

اہم نکات

- دو قومی نظریہ — ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔
- نظریۂ پاکستان کی بنیاد — اسلام اور اسلامی اقدار۔

مختصر سوالات

سوال 1: نظریہ سے کیا مراد ہے؟
جواب: نظریہ سوچ و فکر کا وہ منظم نظام ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے اور اسے زندگی گزارنے کا مقصد اور سمت دیتا ہے۔

سوال 2: نظریۂ پاکستان سے کیا مراد ہے؟
جواب: نظریۂ پاکستان سے مراد یہ ہے کہ برصغیر کے مسلمان ایک الگ قوم ہیں جن کا مذہب، تہذیب اور طرزِ زندگی ہندوؤں سے مختلف ہے، اس لیے ان کے لیے ایک الگ آزاد وطن کا قیام ضروری تھا۔

سوال 3: دو قومی نظریہ کیا ہے؟
جواب: دو قومی نظریہ یہ ہے کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں کیونکہ ان کے مذہب، قوانین، رسم و رواج، تہذیب اور تاریخی روایات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

سوال 4: نظریۂ پاکستان کی اسلامی بنیادیں کیا ہیں؟
جواب: نظریۂ پاکستان کی اسلامی بنیادیں توحید، رسالت، قرآن و سنت کی رہنمائی، عدل و انصاف، مساوات اور بھائی چارہ ہیں۔

سوال 5: نظریہ قوم کے لیے کیوں ضروری ہے؟
جواب: نظریہ قوم کو مقصد، سمت اور اتحاد دیتا ہے۔ اس کے بغیر قوم بکھر جاتی ہے اور اس کی نسلیں اپنی شناخت کھو دیتی ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: دو قومی نظریہ کی وضاحت کریں اور اس کے بنیادی نکات بیان کریں۔
جواب: دو قومی نظریہ نظریۂ پاکستان کی بنیاد ہے۔ اس کے مطابق ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔ دونوں کے مذہب مختلف ہیں — اسلام توحید پر مبنی ہے جبکہ ہندو مت کئی دیوتاؤں کا تصور رکھتا ہے۔ دونوں کے قوانین، عبادات، کھانے پینے کے طریقے، رسم و رواج اور تہذیب الگ ہیں۔ مسلمانوں کی تاریخ بھی الگ ہے — انہوں نے برصغیر میں صدیوں حکومت کی۔ ان اختلافات کی وجہ سے دونوں قوموں کا ایک ریاست میں مل کر رہنا ممکن نہ تھا، اس لیے مسلمانوں نے الگ وطن کا مطالبہ کیا جو 1947ء میں پاکستان کی صورت میں پورا ہوا۔

سوال 2: نظریۂ پاکستان کی اہمیت اور اس کے مقاصد بیان کریں۔
جواب: نظریۂ پاکستان نے مسلمانوں کو ایک قوم کی صورت میں متحد کیا اور تحریکِ پاکستان کو مقصد دیا۔ اسی نظریے کی بدولت مسلمانوں نے متحد ہو کر الگ وطن حاصل کیا۔ نظریے کا مقصد ایک اسلامی فلاحی ریاست قائم کرنا تھا جہاں مسلمان اپنی اسلامی اقدار کے مطابق زندگی گزار سکیں، عدل و انصاف قائم ہو اور اقلیتوں کو بھی حقوق حاصل ہوں۔ آج بھی نظریۂ پاکستان قومی یکجہتی، حب الوطنی اور قومی شناخت کی بنیاد ہے۔

معروضی سوالات — باب 1

1۔ نظریہ سے مراد ہے: (الف) سوچ کا نظام (ب) کھیل کا اصول (ج) تجارت کا طریقہ (د) سفر کا نقشہ

2۔ دو قومی نظریہ کے مطابق ہندو اور مسلمان ہیں: (الف) ایک قوم (ب) دو الگ قومیں (ج) ایک خاندان (د) ایک قبیلہ

3۔ نظریۂ پاکستان کی بنیاد ہے: (الف) تجارت (ب) اسلام (ج) صنعت (د) زراعت

4۔ مسلمانوں کو الگ وطن کا تصور دینے والے مفکر ہیں: (الف) سر سید احمد خان (ب) علامہ اقبال (ج) لیاقت علی خان (د) مولانا محمد علی جوہر

5۔ پاکستان قائم کرنے کا مقصد تھا: (الف) اسلامی فلاحی ریاست (ب) بادشاہت (ج) آمریت (د) نوآبادیاتی نظام

6۔ دو قومی نظریہ کا عملی نتیجہ تھا: (الف) تقسیمِ ہند (ب) جنگِ عظیم (ج) تجارتی معاہدہ (د) کھیلوں کا مقابلہ

7۔ نظریہ قوم کو دیتا ہے: (الف) بکھراؤ (ب) مقصد اور اتحاد (ج) غربت (د) جہالت

8۔ اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے: (الف) توحید (ب) بت پرستی (ج) ذات پات (د) نسل پرستی

9۔ تحریکِ پاکستان کی قیادت کرنے والے رہنما تھے: (الف) قائداعظم محمد علی جناح (ب) گاندھی (ج) نہرو (د) ماؤنٹ بیٹن

10۔ نظریۂ پاکستان آج بھی ہے: (الف) قومی یکجہتی کی بنیاد (ب) پرانی بات (ج) تجارتی اصول (د) کھیل کا قانون

جوابی کلید — باب 1

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	الف	ب	ب	ب	الف	الف	ب	الف	الف	الف

باب 2

تحریک پاکستان

مطالعاتی نوٹس

- **تحریک کا آغاز:** تحریکِ پاکستان مسلمانوں کی اس جدوجہد کا نام ہے جو انہوں نے برصغیر میں اپنے حقوق کے تحفظ اور ایک الگ وطن کے حصول کے لیے کی۔ یہ تحریک انیسویں صدی کے آخر میں شروع ہوئی اور 1947ء میں پاکستان کے قیام پر ختم ہوئی۔
- **1857ء کی جنگِ آزادی:** 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں نے مسلمانوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا۔ مسلمان سیاسی، معاشی اور تعلیمی میدان میں پیچھے رہ گئے اور انہیں احساس ہوا کہ انہیں اپنی بقا کے لیے منظم جدوجہد کرنا ہوگی۔
- **سر سید احمد خان:** سر سید احمد خان نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی طرف راغب کیا اور علی گڑھ تحریک چلائی۔ انہوں نے مسلمانوں کو سمجھایا کہ انگریزوں سے دشمنی کے بجائے تعلیم اور مفاہمت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔
- **مسلم لیگ کا قیام:** 1906ء میں ڈھاکہ میں آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی۔ اس کا مقصد مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا تحفظ اور ان کی آواز کو برطانوی حکومت تک پہنچانا تھا۔
- **قراردادِ لاہور:** 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں مسلم لیگ کے اجلاس میں قراردادِ لاہور منظور ہوئی جس میں مسلمان اکثریتی علاقوں پر مشتمل آزاد ریاستوں کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ قرارداد تحریکِ پاکستان کا سنگِ میل بنی۔
- **قائداعظم کی قیادت:** قائداعظم محمد علی جناح نے مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی اور مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کیا۔ ان کی دیانت، جرات اور آئینی جدوجہد نے تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔
- **1945-46ء کے انتخابات:** 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کی نشستوں پر شاندار کامیابی حاصل کی جس سے ثابت ہوا کہ مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے۔
- **قیامِ پاکستان:** 14 اگست 1947ء کو پاکستان ایک آزاد مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر نمودار ہوا۔ قائداعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان پہلے وزیراعظم بنے۔

اہم نکات

- مسلم لیگ کا قیام — 1906ء، ڈھاکہ۔
- قراردادِ لاہور — 23 مارچ 1940ء۔
- قیامِ پاکستان — 14 اگست 1947ء۔

مختصر سوالات

سوال 1: تحریک پاکستان سے کیا مراد ہے؟
جواب: تحریکِ پاکستان سے مراد مسلمانوں کی وہ منظم جدوجہد ہے جو انہوں نے برصغیر میں اپنے حقوق کے تحفظ اور ایک الگ آزاد وطن کے حصول کے لیے کی اور جو 1947ء میں پاکستان کے قیام پر منتج ہوئی۔

سوال 2: مسلم لیگ کب اور کہاں قائم ہوئی؟
جواب: آل انڈیا مسلم لیگ 1906ء میں ڈھاکہ میں قائم ہوئی۔ اس کا مقصد مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا تحفظ کرنا تھا۔

سوال 3: قراردادِ لاہور کیا تھی؟
جواب: قراردادِ لاہور 23 مارچ 1940ء کو منظور ہوئی۔ اس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ برصغیر کے مسلمان اکثریتی علاقوں کو آزاد ریاستوں کی صورت میں متحد کیا جائے۔

سوال 4: سر سید احمد خان نے مسلمانوں کی کیا خدمت کی؟
جواب: سر سید احمد خان نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی اہمیت سمجھائی، علی گڑھ تحریک چلائی اور مسلمانوں کو سیاسی شعور دیا۔

سوال 5: 1945-46ء کے انتخابات کی اہمیت کیا تھی؟
جواب: ان انتخابات میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کی نشستوں پر بھاری کامیابی حاصل کی جس سے ثابت ہوا کہ مسلم لیگ ہی برصغیر کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: قراردادِ لاہور کی اہمیت اور اس کے اثرات بیان کریں۔
جواب: قراردادِ لاہور 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے اجلاس میں منظور ہوئی اور یہ تحریکِ پاکستان کا سنگِ میل ثابت ہوئی۔ اس قرارداد نے مسلمانوں کے مطالبے کو واضح شکل دی — الگ آزاد ریاستیں۔ اس کے بعد تحریکِ پاکستان کو ایک واضح منزل مل گئی اور مسلمان اس مقصد کے گرد متحد ہو گئے۔ قرارداد نے مسلم لیگ کو سیاسی طاقت دی اور 1945-46ء کے انتخابات میں اس کی کامیابی کا راستہ ہموار کیا۔ بالآخر اسی مطالبے کی بنیاد پر 14 اگست 1947ء کو پاکستان قائم ہوا۔

سوال 2: قیامِ پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح کا کردار بیان کریں۔
جواب: قائداعظم محمد علی جناح نے مسلم لیگ کی قیادت سنبھال کر بکھرے ہوئے مسلمانوں کو ایک قوم کی صورت میں متحد کیا۔ انہوں نے آئینی اور پرامن جدوجہد کا راستہ اختیار کیا، کانگریس اور انگریزوں سے مذاکرات میں مسلمانوں کے حقوق کا بھرپور دفاع کیا اور قراردادِ لاہور کے مطالبے کو عملی شکل دی۔ ان کی دیانت، مستقل مزاجی اور سیاسی بصیرت کے بغیر پاکستان کا قیام ممکن نہ تھا۔ اسی لیے انہیں بابائے قوم کہا جاتا ہے۔

معروضی سوالات — باب 2

1۔ آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی: (الف) 1906ء (ب) 1885ء (ج) 1920ء (د) 1940ء

2۔ مسلم لیگ ڈھاکہ میں قائم ہوئی: (الف) 1905ء (ب) 1906ء (ج) 1907ء (د) 1910ء

3۔ قراردادِ لاہور منظور ہوئی: (الف) 23 مارچ 1940ء (ب) 14 اگست 1947ء (ج) 23 مارچ 1956ء (د) 16 دسمبر 1971ء

4۔ علی گڑھ تحریک کے بانی تھے: (الف) سر سید احمد خان (ب) علامہ اقبال (ج) مولانا آزاد (د) لیاقت علی خان

5۔ پاکستان قائم ہوا: (الف) 14 اگست 1947ء (ب) 23 مارچ 1940ء (ج) 14 اگست 1948ء (د) 23 مارچ 1956ء

6۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل تھے: (الف) لیاقت علی خان (ب) قائداعظم محمد علی جناح (ج) خواجہ ناظم الدین (د) غلام محمد

7۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم تھے: (الف) قائداعظم (ب) لیاقت علی خان (ج) چودھری محمد علی (د) حسین شہید سہروردی

8۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمان: (الف) طاقتور ہوئے (ب) سیاسی و تعلیمی طور پر پیچھے رہ گئے (ج) حکمران بنے (د) تاجر بنے

9۔ 1945-46ء کے انتخابات میں کامیاب جماعت تھی: (الف) کانگریس (ب) مسلم لیگ (ج) یونینسٹ پارٹی (د) کمیونسٹ پارٹی

10۔ قائداعظم کو کہا جاتا ہے: (الف) بابائے قوم (ب) شاعرِ مشرق (ج) مصورِ پاکستان (د) مفکرِ پاکستان

جوابی کلید — باب 2

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	الف	ب	الف	الف	الف	ب	ب	ب	ب	الف

باب 3

پاکستان کی تاریخ اور پاکستان میں آئینی ترقی

مطالعاتی نوٹس — ابتدائی دور

- **قیام کے مسائل:** قیامِ پاکستان کے وقت ملک کو بے شمار مسائل کا سامنا تھا — مہاجرین کی آبادکاری، انتظامی ڈھانچے کی کمی، مالی وسائل کی قلت اور نہروں کے پانی کا تنازع۔ قائداعظم کی قیادت میں ان مسائل کا مقابلہ کیا گیا۔
- **مہاجرین کی آبادکاری:** ہندوستان سے لاکھوں مسلمان پاکستان آئے۔ حکومت نے ان کی رہائش، خوراک اور روزگار کا انتظام کیا جو ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔
- **مسئلۂ کشمیر:** کشمیر مسلم اکثریتی ریاست تھی مگر اس کے حکمران نے بھارت سے الحاق کر لیا۔ پاکستان نے کشمیر کو اپنی شہ رگ قرار دیا اور یہ مسئلہ آج تک اقوامِ متحدہ میں زیرِ بحث ہے۔
- **نہروں کا پانی:** بھارت نے 1948ء میں پاکستان کی طرف آنے والی نہروں کا پانی روک لیا۔ بعد میں 1960ء میں سندھ طاس معاہدہ ہوا جس سے پانی کی تقسیم طے ہوئی۔
- **1956ء کا آئین:** پاکستان کا پہلا آئین 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا اور پاکستان اسلامی جمہوریہ قرار پایا۔ یہ آئین پارلیمانی نظام پر مبنی تھا۔
- **1962ء کا آئین:** 1962ء میں دوسرا آئین نافذ ہوا جس میں صدارتی نظام اپنایا گیا۔ اس آئین میں بنیادی جمہوریتوں کا نظام بھی شامل تھا۔
- **1971ء کا سانحہ:** 16 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کی صورت میں الگ ہو گیا۔ اس کے اسباب میں سیاسی اختلافات، معاشی ناہمواری اور بیرونی مداخلت شامل تھے۔
- **1973ء کا آئین:** 14 اگست 1973ء کو تیسرا آئین نافذ ہوا جو آج تک نافذ ہے۔ یہ پارلیمانی نظام پر مبنی ہے اور اس میں اسلام کو ریاستی مذہب قرار دیا گیا ہے۔

مطالعاتی نوٹس — بعد کا دور

- **ایٹمی پروگرام:** پاکستان نے اپنے دفاع کے لیے ایٹمی پروگرام شروع کیا۔ 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے کامیاب ایٹمی دھماکے کیے اور دنیا کی ساتویں اور مسلم دنیا کی پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔
- **جمہوریت کی بحالی:** پاکستان کی تاریخ میں جمہوری اور غیر جمہوری ادوار آتے رہے ہیں۔ 1988ء کے بعد جمہوری عمل بحال ہوا اور انتخابات کے ذریعے حکومتیں بنتی رہیں۔
- **اٹھارویں ترمیم:** 2010ء میں آئین میں اٹھارویں ترمیم کی گئی جس سے صوبوں کو زیادہ اختیارات ملے اور صدر کے اختیارات محدود کیے گئے۔
- **دہشت گردی کے خلاف جنگ:** پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری قربانیاں دیں۔ سیکیورٹی فورسز اور عوام نے امن کی بحالی کے لیے بڑی جدوجہد کی۔
- **آئین کی اہمیت:** آئین کسی بھی ملک کا بنیادی قانون ہوتا ہے۔ یہ شہریوں کے حقوق، حکومت کے اختیارات اور ریاستی اداروں کے درمیان توازن طے کرتا ہے۔
- **عدلیہ اور پارلیمان:** پاکستان میں پارلیمان قانون سازی کرتی ہے، عدلیہ آئین کی تشریح اور انصاف فراہم کرتی ہے اور انتظامیہ قوانین پر عمل کراتی ہے۔
- **قومی یکجہتی:** پاکستان کی تاریخ ہمیں سکھاتی ہے کہ قومی یکجہتی، آئین کی پاسداری اور جمہوری اقدار ہی ملک کی ترقی کی ضمانت ہیں۔

اہم نکات

- پہلا آئین — 1956ء؛ دوسرا آئین — 1962ء؛ تیسرا آئین — 1973ء (تاحال نافذ)۔
- سندھ طاس معاہدہ — 1960ء۔
- ایٹمی دھماکے — 28 مئی 1998ء۔
- اٹھارویں ترمیم — 2010ء۔

مختصر سوالات

سوال 1: پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟
جواب: پاکستان کا پہلا آئین 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا۔ اس آئین کے تحت پاکستان اسلامی جمہوریہ قرار پایا۔

سوال 2: 1973ء کے آئین کی اہمیت کیا ہے؟
جواب: 1973ء کا آئین 14 اگست 1973ء کو نافذ ہوا اور آج تک نافذ ہے۔ یہ پارلیمانی نظام پر مبنی ہے اور اس میں اسلام کو ریاستی مذہب قرار دیا گیا ہے۔

سوال 3: سندھ طاس معاہدہ کب ہوا؟
جواب: سندھ طاس معاہدہ 1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہوا جس سے دریاؤں کے پانی کی تقسیم طے ہوئی۔

سوال 4: پاکستان ایٹمی طاقت کب بنا؟
جواب: پاکستان نے 28 مئی 1998ء کو کامیاب ایٹمی دھماکے کیے اور دنیا کی ساتویں ایٹمی طاقت بن گیا۔

سوال 5: اٹھارویں ترمیم سے کیا تبدیلی آئی؟
جواب: 2010ء کی اٹھارویں ترمیم سے صوبوں کو زیادہ اختیارات ملے، صدر کے اختیارات محدود کیے گئے اور پارلیمانی نظام مضبوط ہوا۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: قیامِ پاکستان کے وقت درپیش اہم مسائل اور ان کے حل بیان کریں۔
جواب: قیامِ پاکستان کے وقت ملک کو کئی بڑے مسائل کا سامنا تھا۔ سب سے بڑا مسئلہ لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری تھا جن کے لیے رہائش اور خوراک کا انتظام کرنا پڑا۔ انتظامی ڈھانچہ موجود نہ تھا، مالی وسائل کم تھے اور بھارت نے نہروں کا پانی روک لیا تھا۔ مسئلۂ کشمیر بھی شروع ہی سے سامنے آیا۔ قائداعظم کی قیادت میں حکومت نے ان مسائل کا مقابلہ کیا — مہاجرین کو آباد کیا گیا، انتظامیہ قائم کی گئی، مرکزی بینک بنایا گیا اور 1960ء میں سندھ طاس معاہدے سے پانی کا مسئلہ حل ہوا۔

سوال 2: پاکستان میں آئینی ترقی کا جائزہ لیں — 1956ء، 1962ء اور 1973ء کے آئینوں کا موازنہ کریں۔
جواب: پاکستان کا پہلا آئین 1956ء میں نافذ ہوا جو پارلیمانی نظام پر مبنی تھا اور جس میں پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔ دوسرا آئین 1962ء میں آیا جس میں صدارتی نظام اپنایا گیا۔ تیسرا آئین 1973ء میں نافذ ہوا جو پارلیمانی نظام پر مبنی ہے اور آج تک نافذ ہے۔ 1973ء کے آئین کو سب سے زیادہ پائیدار سمجھا جاتا ہے کیونکہ اسے تمام سیاسی جماعتوں کی اتفاقِ رائے سے بنایا گیا تھا۔ 2010ء کی اٹھارویں ترمیم نے اسے مزید جمہوری اور صوبہ دوست بنا دیا۔

معروضی سوالات — باب 3

1۔ پاکستان کا پہلا آئین نافذ ہوا: (الف) 1956ء (ب) 1947ء (ج) 1962ء (د) 1973ء

2۔ 1973ء کا آئین نافذ ہوا: (الف) 14 اگست 1973ء (ب) 23 مارچ 1956ء (ج) 14 اگست 1947ء (د) 28 مئی 1998ء

3۔ سندھ طاس معاہدہ ہوا: (الف) 1960ء (ب) 1948ء (ج) 1971ء (د) 1998ء

4۔ مشرقی پاکستان الگ ہوا: (الف) 16 دسمبر 1971ء (ب) 14 اگست 1947ء (ج) 23 مارچ 1956ء (د) 5 جولائی 1977ء

5۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے: (الف) 28 مئی 1998ء (ب) 14 اگست 1947ء (ج) 23 مارچ 1956ء (د) 16 دسمبر 1971ء

6۔ 1962ء کے آئین میں نظام تھا: (الف) پارلیمانی (ب) صدارتی (ج) بادشاہت (د) آمریت

7۔ اٹھارویں ترمیم ہوئی: (الف) 2010ء (ب) 1998ء (ج) 1988ء (د) 1973ء

8۔ پاکستان کی شہ رگ کہا جاتا ہے: (الف) پنجاب (ب) کشمیر (ج) سندھ (د) بلوچستان

9۔ 1973ء کا آئین مبنی ہے: (الف) صدارتی نظام (ب) پارلیمانی نظام (ج) بادشاہت (د) خلافت

10۔ بھارت نے نہروں کا پانی روکا: (الف) 1948ء (ب) 1960ء (ج) 1971ء (د) 1998ء

جوابی کلید — باب 3

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	الف	الف	الف	الف	الف	ب	الف	ب	ب	الف

باب 4

پاکستان کا جغرافیہ

مطالعاتی نوٹس

- **محلِ وقوع:** پاکستان جنوبی ایشیا میں واقع ہے۔ اس کے شمال میں چین، مغرب میں ایران اور افغانستان، مشرق میں بھارت اور جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے۔ اس کا محلِ وقوع اسے تجارتی اور دفاعی اعتبار سے بہت اہم بناتا ہے۔
- **رقبہ اور آبادی:** پاکستان کا رقبہ تقریباً آٹھ لاکھ مربع کلومیٹر کے قریب ہے اور یہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کے بڑے ممالک میں سے ایک ہے۔
- **طبیعی خدوخال:** پاکستان کے شمال میں بلند پہاڑی سلسلے — ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش — واقع ہیں۔ دنیا کی دوسری بلند چوٹی کے ٹو بھی پاکستان میں ہے۔ وسط میں میدانی علاقے اور جنوب میں ساحلی میدان واقع ہیں۔
- **دریا:** دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ اس کے معاون دریاؤں میں جہلم، چناب، راوی، بیاس اور ستلج شامل ہیں۔ یہ دریا زراعت اور آبپاشی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔
- **آب و ہوا:** پاکستان کی آب و ہوا متنوع ہے — شمال میں سرد، وسط میں معتدل اور جنوب میں گرم۔ مون سون کی بارشیں گرمیوں میں ہوتی ہیں جو زراعت کے لیے اہم ہیں۔
- **قدرتی وسائل:** پاکستان میں کوئلہ، قدرتی گیس، تیل، نمک، چونا پتھر اور قیمتی پتھر پائے جاتے ہیں۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں معدنیات کے بڑے ذخائر موجود ہیں۔
- **جنگلات:** پاکستان میں جنگلات کا رقبہ کم ہے۔ جنگلات ماحول کو بہتر بناتے ہیں، بارشوں میں مدد دیتے ہیں اور زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں، اس لیے شجرکاری بہت ضروری ہے۔
- **ماحولیاتی مسائل:** آلودگی، جنگلات کی کٹائی، پانی کی کمی اور موسمیاتی تبدیلی پاکستان کے بڑے ماحولیاتی مسائل ہیں۔ ان کے حل کے لیے شجرکاری، پانی کی بچت اور صاف توانائی ضروری ہے۔

اہم نکات

- دنیا کی دوسری بلند چوٹی — کے ٹو، پاکستان میں۔
- دریائے سندھ — پاکستان کا سب سے بڑا دریا۔
- پاکستان کے پڑوسی — چین، ایران، افغانستان، بھارت اور بحیرۂ عرب۔

مختصر سوالات

سوال 1: پاکستان کے پڑوسی ممالک کون سے ہیں؟
جواب: پاکستان کے شمال میں چین، مغرب میں ایران اور افغانستان، مشرق میں بھارت واقع ہے اور جنوب میں بحیرۂ عرب ہے۔

سوال 2: کے ٹو کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: کے ٹو دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے اور یہ پاکستان کے شمالی علاقے قراقرم کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

سوال 3: دریائے سندھ کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ اس کے معاون دریا زراعت اور آبپاشی کے لیے پانی فراہم کرتے ہیں اور پاکستان کی معیشت کا دارومدار انہی دریاؤں پر ہے۔

سوال 4: پاکستان کی آب و ہوا کیسی ہے؟
جواب: پاکستان کی آب و ہوا متنوع ہے — شمال میں سرد، وسط میں معتدل اور جنوب میں گرم۔ مون سون کی بارشیں زراعت کے لیے بہت اہم ہیں۔

سوال 5: جنگلات کیوں ضروری ہیں؟
جواب: جنگلات ماحول کو بہتر بناتے ہیں، بارشوں میں مدد دیتے ہیں، زمین کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور جنگلی حیات کو پناہ دیتے ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: پاکستان جنوبی ایشیا میں ایک اہم محلِ وقوع پر واقع ہے۔ اس کے شمال میں چین، مغرب میں ایران اور افغانستان، مشرق میں بھارت اور جنوب میں بحیرۂ عرب ہے۔ بحیرۂ عرب کے ذریعے پاکستان کو سمندری تجارت کی سہولت حاصل ہے اور گوادر کی بندرگاہ اس کی اہمیت کو مزید بڑھاتی ہے۔ پاکستان وسطی ایشیا کی ریاستوں کے لیے سمندر تک رسائی کا قریب ترین راستہ ہے۔ اس محلِ وقوع کی وجہ سے پاکستان تجارتی، دفاعی اور سیاسی اعتبار سے خطے کا ایک اہم ملک ہے۔

سوال 2: پاکستان کے ماحولیاتی مسائل اور ان کے حل بیان کریں۔
جواب: پاکستان کے بڑے ماحولیاتی مسائل میں آلودگی، جنگلات کی کٹائی، پانی کی کمی اور موسمیاتی تبدیلی شامل ہیں۔ آبادی میں اضافے اور صنعتوں سے آلودگی بڑھ رہی ہے، جنگلات کم ہو رہے ہیں اور گلیشیئر پگھل رہے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے بڑے پیمانے پر شجرکاری، پانی کی بچت، صاف توانائی کا استعمال، صنعتی فضلے کا درست انتظام اور عوامی آگاہی ضروری ہے۔

معروضی سوالات — باب 4

1۔ پاکستان کے شمال میں واقع ہے: (الف) بھارت (ب) چین (ج) ایران (د) بحیرۂ عرب

2۔ دنیا کی دوسری بلند چوٹی ہے: (الف) ماؤنٹ ایورسٹ (ب) کے ٹو (ج) نانگا پربت (د) ترچ میر

3۔ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے: (الف) جہلم (ب) چناب (ج) دریائے سندھ (د) راوی

4۔ پاکستان کے جنوب میں واقع ہے: (الف) چین (ب) افغانستان (ج) بحیرۂ عرب (د) ایران

5۔ دریائے سندھ کے معاون دریاؤں میں شامل ہے: (الف) جہلم (ب) نیل (ج) دجلہ (د) فرات

6۔ پاکستان کے مغرب میں واقع ہے: (الف) بھارت (ب) چین (ج) ایران اور افغانستان (د) نیپال

7۔ مون سون کی بارشیں ہوتی ہیں: (الف) سردیوں میں (ب) گرمیوں میں (ج) بہار میں (د) خزاں میں

8۔ جنگلات کا فائدہ ہے: (الف) زمین کا کٹاؤ روکنا (ب) آلودگی بڑھانا (ج) پانی ضائع کرنا (د) گرمی بڑھانا

9۔ پاکستان میں قیمتی معدنیات پائی جاتی ہیں: (الف) بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں (ب) صرف پنجاب میں (ج) صرف سندھ میں (د) کہیں نہیں

10۔ گوادر کی بندرگاہ واقع ہے: (الف) بحیرۂ عرب کے ساحل پر (ب) دریائے سندھ پر (ج) پہاڑوں میں (د) صحرا میں

جوابی کلید — باب 4

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	ب	ب	ج	ج	الف	ج	ب	الف	الف	الف

باب 5

پاکستان اور بین الاقوامی امور

مطالعاتی نوٹس

- **خارجہ پالیسی کا مفہوم:** خارجہ پالیسی وہ اصول و ضوابط ہیں جن کی روشنی میں کوئی ملک دوسرے ممالک سے تعلقات قائم کرتا ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول امن، عدم مداخلت، باہمی احترام اور اسلامی بھائی چارہ ہیں۔
- **اقوامِ متحدہ:** پاکستان 30 ستمبر 1947ء کو اقوامِ متحدہ کا رکن بنا۔ پاکستان نے اقوامِ متحدہ کی امن مشنوں میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اس کی افواج دنیا بھر میں امن قائم کرنے میں مصروف رہی ہیں۔
- **مسئلۂ کشمیر:** کشمیر پاکستان کی خارجہ پالیسی کا مرکزی مسئلہ ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرتا ہے اور اس مسئلے کو اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنا چاہتا ہے۔
- **پاک چین دوستی:** چین پاکستان کا قریبی دوست ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی راہداری (سی پیک) کا منصوبہ جاری ہے جس سے تجارت، توانائی اور روزگار کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔
- **اسلامی تعاون تنظیم:** پاکستان اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کا اہم رکن ہے۔ اس تنظیم کا مقصد مسلم ممالک کے درمیان تعاون اور اتحاد کو فروغ دینا ہے۔
- **سارک:** پاکستان جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک) کا بانی رکن ہے جس کا مقصد جنوبی ایشیا کے ممالک میں اقتصادی اور ثقافتی تعاون بڑھانا ہے۔
- **پاک امریکہ تعلقات:** پاکستان اور امریکہ کے تعلقات میں اتار چڑھاؤ آتا رہا ہے۔ دونوں ممالک نے مختلف ادوار میں دفاعی اور اقتصادی تعاون کیا ہے۔
- **مسلم امہ سے تعلقات:** پاکستان سعودی عرب، ترکی، ایران اور دیگر مسلم ممالک سے قریبی تعلقات رکھتا ہے۔ حج و عمرہ، تجارت اور دفاعی تعاون ان تعلقات کی بنیاد ہیں۔

اہم نکات

- اقوامِ متحدہ کی رکنیت — 30 ستمبر 1947ء۔
- سی پیک — پاک چین اقتصادی راہداری۔
- او آئی سی — اسلامی تعاون تنظیم؛ سارک — جنوبی ایشیائی تعاون تنظیم۔

مختصر سوالات

سوال 1: خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟
جواب: خارجہ پالیسی وہ اصول و ضوابط ہیں جن کی روشنی میں کوئی ملک دوسرے ممالک سے سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی تعلقات قائم کرتا ہے۔

سوال 2: پاکستان اقوامِ متحدہ کا رکن کب بنا؟
جواب: پاکستان 30 ستمبر 1947ء کو اقوامِ متحدہ کا رکن بنا۔

سوال 3: سی پیک کیا ہے؟
جواب: سی پیک پاک چین اقتصادی راہداری ہے۔ اس منصوبے سے پاکستان میں تجارت، توانائی، بنیادی ڈھانچے اور روزگار کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔

سوال 4: او آئی سی کا مقصد کیا ہے؟
جواب: اسلامی تعاون تنظیم کا مقصد مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، تعاون اور مشترکہ مسائل پر مشترکہ موقف اختیار کرنا ہے۔

سوال 5: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول کیا ہیں؟
جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول امن، دوسرے ممالک کے معاملات میں عدم مداخلت، باہمی احترام اور اسلامی بھائی چارہ ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد اور بنیادی اصول بیان کریں۔
جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد میں ملکی سلامتی کا تحفظ، معاشی ترقی، دنیا بھر میں پاکستان کی اچھی شبیہ اور مسلم امہ سے قریبی تعلقات شامل ہیں۔ اس کے بنیادی اصول امن، عدم مداخلت، باہمی احترام، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور اسلامی بھائی چارہ ہیں۔ پاکستان کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرتا ہے، اقوامِ متحدہ کے امن مشنوں میں حصہ لیتا ہے اور چین سمیت دوست ممالک سے اقتصادی تعاون بڑھا رہا ہے۔

سوال 2: پاک چین دوستی کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: چین پاکستان کا آزمودہ دوست ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی، اقتصادی اور سیاسی تعاون کئی دہائیوں سے جاری ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) اس دوستی کی سب سے بڑی مثال ہے جس کے تحت سڑکیں، بجلی گھر اور صنعتی زون بن رہے ہیں۔ اس منصوبے سے پاکستان کی معیشت کو فائدہ ہو رہا ہے، روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں اور خطے میں تجارت بڑھ رہی ہے۔ گوادر کی بندرگاہ بھی اسی تعاون کا حصہ ہے۔

معروضی سوالات — باب 5

1۔ پاکستان اقوامِ متحدہ کا رکن بنا: (الف) 30 ستمبر 1947ء (ب) 14 اگست 1947ء (ج) 23 مارچ 1956ء (د) 28 مئی 1998ء

2۔ سی پیک کا مطلب ہے: (الف) پاک چین اقتصادی راہداری (ب) پاک امریکہ معاہدہ (ج) پاک ایران گیس پائپ لائن (د) پاک بھارت تجارتی راستہ

3۔ او آئی سی ہے: (الف) اسلامی تعاون تنظیم (ب) ایشیائی تجارتی تنظیم (ج) عالمی بینک (د) کھیلوں کی تنظیم

4۔ پاکستان سارک کا ہے: (الف) بانی رکن (ب) مبصر (ج) غیر رکن (د) مہمان

5۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی اصول ہے: (الف) امن (ب) جنگ (ج) مداخلت (د) قبضہ

6۔ مسئلۂ کشمیر پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ہے: (الف) معمولی مسئلہ (ب) مرکزی مسئلہ (ج) تجارتی مسئلہ (د) کھیل کا مسئلہ

7۔ پاکستان نے امن مشنوں میں حصہ لیا: (الف) اقوامِ متحدہ کے تحت (ب) نیٹو کے تحت (ج) وارسا معاہدے کے تحت (د) کسی کے تحت نہیں

8۔ چین پاکستان کا ہے: (الف) دشمن (ب) قریبی دوست (ج) حریف (د) غیر جانبدار

9۔ کشمیری عوام کا مطالبہ ہے: (الف) حقِ خودارادیت (ب) تجارتی رعایت (ج) کھیلوں کی سہولت (د) سیاحتی ویزا

10۔ گوادر کی بندرگاہ اہم ہے: (الف) تجارت کے لیے (ب) زراعت کے لیے (ج) کھیلوں کے لیے (د) تعلیم کے لیے

جوابی کلید — باب 5

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	الف	الف	الف	الف	الف	ب	الف	ب	الف	الف

باب 6

پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی

مطالعاتی نوٹس

- **وسائل کا مفہوم:** وسائل وہ چیزیں ہیں جو انسان کی ضروریات پوری کرتی ہیں اور معاشی ترقی میں مدد دیتی ہیں، جیسے زمین، پانی، معدنیات، جنگلات اور افرادی قوت۔
- **زراعت:** زراعت پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ گندم، کپاس، چاول، گنا اور مکئی اہم فصلیں ہیں۔ کپاس سے ٹیکسٹائل کی صنعت چلتی ہے اور چاول برآمد کیا جاتا ہے۔
- **آبپاشی:** پاکستان کا نہری نظام دنیا کے بڑے نہری نظاموں میں سے ایک ہے۔ ڈیموں میں تربیلا اور منگلا اہم ہیں جو بجلی بھی پیدا کرتے ہیں اور آبپاشی کے لیے پانی بھی ذخیرہ کرتے ہیں۔
- **صنعت:** پاکستان کی اہم صنعتوں میں ٹیکسٹائل، چینی، سیمنٹ، کھاد اور کھیلوں کا سامان شامل ہیں۔ سیالکوٹ کھیلوں کے سامان اور سرجیکل آلات کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔
- **معدنیات:** پاکستان میں کوئلہ، قدرتی گیس، تیل، نمک اور چونا پتھر پایا جاتا ہے۔ تھر میں کوئلے کے بڑے ذخائر موجود ہیں اور سوئی سے قدرتی گیس حاصل ہوتی ہے۔
- **توانائی:** پاکستان میں بجلی پانی، کوئلہ، گیس، ہوا اور سورج سے حاصل کی جاتی ہے۔ توانائی کی کمی معاشی ترقی کی بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے نئے ڈیم اور شمسی توانائی کے منصوبے اہم ہیں۔
- **تجارت:** پاکستان کپاس، چاول، ٹیکسٹائل اور کھیلوں کا سامان برآمد کرتا ہے جبکہ تیل، مشینری اور ادویات درآمد کرتا ہے۔ برآمدات بڑھانا معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے۔
- **معاشی مسائل:** مہنگائی، بے روزگاری، بیرونی قرضے اور تجارتی خسارہ پاکستان کے بڑے معاشی مسائل ہیں۔ ان کے حل کے لیے صنعت و زراعت کی ترقی، برآمدات میں اضافہ اور تعلیم ضروری ہے۔

اہم نکات

- اہم فصلیں — گندم، کپاس، چاول، گنا۔
- بڑے ڈیم — تربیلا اور منگلا۔
- سیالکوٹ — کھیلوں کا سامان اور سرجیکل آلات۔
- تھر — کوئلے کے ذخائر؛ سوئی — قدرتی گیس۔

مختصر سوالات

سوال 1: وسائل سے کیا مراد ہے؟
جواب: وسائل وہ چیزیں ہیں جو انسان کی ضروریات پوری کرتی ہیں اور معاشی ترقی میں مدد دیتی ہیں، جیسے زمین، پانی، معدنیات، جنگلات اور افرادی قوت۔

سوال 2: پاکستان کی اہم فصلیں کون سی ہیں؟
جواب: پاکستان کی اہم فصلوں میں گندم، کپاس، چاول، گنا اور مکئی شامل ہیں۔ کپاس ٹیکسٹائل صنعت کی بنیاد ہے۔

سوال 3: تربیلا اور منگلا ڈیم کی اہمیت کیا ہے؟
جواب: تربیلا اور منگلا پاکستان کے بڑے ڈیم ہیں۔ یہ بجلی پیدا کرتے ہیں، آبپاشی کے لیے پانی ذخیرہ کرتے ہیں اور سیلاب پر قابو پانے میں مدد دیتے ہیں۔

سوال 4: سیالکوٹ کس لیے مشہور ہے؟
جواب: سیالکوٹ کھیلوں کا سامان اور سرجیکل آلات بنانے کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے اور اس کی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں۔

سوال 5: پاکستان کے بڑے معاشی مسائل کیا ہیں؟
جواب: پاکستان کے بڑے معاشی مسائل میں مہنگائی، بے روزگاری، بیرونی قرضے، توانائی کی کمی اور تجارتی خسارہ شامل ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کی معیشت میں زراعت کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: زراعت پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ملک کی بڑی آبادی زراعت سے وابستہ ہے اور زرعی پیداوار سے خوراک کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ گندم ملک کی بنیادی غذا ہے، کپاس سے ٹیکسٹائل کی صنعت چلتی ہے جو سب سے زیادہ روزگار اور برآمدات دیتی ہے، اور چاول برآمد کر کے زرمبادلہ کمایا جاتا ہے۔ زراعت کی ترقی کے لیے جدید بیج، کھاد، پانی کا بہتر انتظام اور کسانوں کی تربیت ضروری ہے۔

سوال 2: پاکستان میں توانائی کے مسائل اور ان کے حل بیان کریں۔
جواب: پاکستان میں توانائی کی کمی صنعتوں اور گھریلو زندگی دونوں کو متاثر کرتی ہے۔ بجلی کی پیداوار طلب سے کم ہے جس سے لوڈشیڈنگ ہوتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے نئے ڈیم بنانا، کوئلے اور گیس سے بجلی پیدا کرنا، شمسی اور ہوائی توانائی کے منصوبے لگانا اور بجلی کی بچت ضروری ہے۔ تھر کے کوئلے اور شمسی توانائی سے پاکستان اپنی توانائی کی ضروریات بڑی حد تک پوری کر سکتا ہے۔

معروضی سوالات — باب 6

1۔ پاکستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے: (الف) صنعت (ب) زراعت (ج) تجارت (د) سیاحت

2۔ ٹیکسٹائل صنعت کی بنیاد ہے: (الف) گندم (ب) کپاس (ج) چاول (د) گنا

3۔ پاکستان کا سب سے بڑا ڈیم ہے: (الف) منگلا (ب) تربیلا (ج) وارسک (د) چشمہ

4۔ سیالکوٹ مشہور ہے: (الف) کھیلوں کے سامان کے لیے (ب) کوئلے کے لیے (ج) مچھلی کے لیے (د) چائے کے لیے

5۔ تھر میں پائے جاتے ہیں: (الف) کوئلے کے ذخائر (ب) سونے کے ذخائر (ج) تیل کے کنویں (د) ہیرے

6۔ سوئی مشہور ہے: (الف) قدرتی گیس کے لیے (ب) کوئلے کے لیے (ج) نمک کے لیے (د) لوہے کے لیے

7۔ پاکستان برآمد کرتا ہے: (الف) چاول اور ٹیکسٹائل (ب) تیل (ج) مشینری (د) ادویات

8۔ پاکستان کی اہم برآمدی فصل ہے: (الف) گندم (ب) چاول (ج) مکئی (د) جوار

9۔ توانائی حاصل کی جا سکتی ہے: (الف) سورج سے (ب) صرف کوئلے سے (ج) صرف تیل سے (د) کہیں سے نہیں

10۔ پاکستان کا بڑا معاشی مسئلہ ہے: (الف) بے روزگاری (ب) زیادہ برآمدات (ج) زیادہ بچت (د) زیادہ پیداوار

جوابی کلید — باب 6

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	ب	ب	ب	الف	الف	الف	الف	ب	الف	الف

باب 7

آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافتی تنوع

مطالعاتی نوٹس

- **آبادی:** پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کے بڑے ممالک میں سے ایک ہے۔ آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جس سے خوراک، رہائش، تعلیم اور روزگار کے مسائل بڑھ رہے ہیں۔
- **آبادی کی ساخت:** پاکستان کی آبادی میں نوجوانوں کی شرح بہت زیادہ ہے۔ نوجوان آبادی ملک کے لیے ایک بڑا سرمایہ ہے بشرطیکہ انہیں تعلیم اور روزگار دیا جائے۔
- **شہری اور دیہی آبادی:** پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہات میں رہتی ہے جبکہ شہروں کی طرف نقل مکانی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔
- **معاشرہ:** پاکستانی معاشرہ خاندانی نظام، مہمان نوازی، بزرگوں کے احترام اور مذہبی اقدار پر مبنی ہے۔ مشترکہ خاندانی نظام اب بھی دیہی علاقوں میں عام ہے۔
- **زبانیں:** اردو پاکستان کی قومی زبان ہے جبکہ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی اور دیگر علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ انگریزی سرکاری اور تعلیمی زبان کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
- **ثقافتی تنوع:** پاکستان کے ہر صوبے کی اپنی ثقافت، لباس، کھانے اور موسیقی ہے۔ یہ تنوع پاکستان کی خوبصورتی ہے اور قومی یکجہتی کے ساتھ مل کر ملک کی شناخت بناتا ہے۔
- **تہوار:** عید الفطر، عید الاضحیٰ، جشنِ آزادی اور میلاد النبی پاکستان کے اہم تہوار ہیں۔ علاقائی میلے جیسے میلہ چراغاں اور لوک ورثہ میلہ بھی ثقافت کا حصہ ہیں۔
- **اقلیتیں:** پاکستان میں ہندو، عیسائی، سکھ اور دیگر اقلیتیں آباد ہیں۔ آئین پاکستان اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور انہیں مذہبی آزادی حاصل ہے۔

اہم نکات

- قومی زبان — اردو؛ رابطے کی زبان — اردو اور انگریزی۔
- سب سے بڑا شہر — کراچی۔
- نوجوان آبادی — قومی سرمایہ، تعلیم و روزگار ضروری۔

مختصر سوالات

سوال 1: پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟
جواب: اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ یہ ملک بھر میں رابطے کی زبان کے طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

سوال 2: آبادی میں اضافے کے کیا مسائل ہیں؟
جواب: آبادی میں تیزی سے اضافے سے خوراک، رہائش، تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل بڑھتے ہیں اور وسائل پر دباؤ پڑتا ہے۔

سوال 3: پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟
جواب: کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ یہ ملک کا اہم تجارتی اور صنعتی مرکز بھی ہے۔

سوال 4: ثقافتی تنوع سے کیا مراد ہے؟
جواب: ثقافتی تنوع سے مراد یہ ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی زبانیں، لباس، کھانے، موسیقی اور رسم و رواج ایک دوسرے سے مختلف ہوں اور یہ سب مل کر قومی ثقافت بناتے ہوں۔

سوال 5: آئین پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کیا ہیں؟
جواب: آئین پاکستان اقلیتوں کو مذہبی آزادی دیتا ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ اقلیتیں اپنی عبادت گاہیں قائم کر سکتی ہیں اور اپنے مذہب پر عمل کر سکتی ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کی آبادی کے مسائل اور ان کے حل بیان کریں۔
جواب: پاکستان کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے جس سے خوراک، رہائش، تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ شہروں کی طرف نقل مکانی سے شہری مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے تعلیم کی فراہمی، خاندانی منصوبہ بندی کی آگاہی، روزگار کے مواقع پیدا کرنا، صحت کی سہولتیں بڑھانا اور دیہی علاقوں میں ترقی ضروری ہے۔ نوجوان آبادی کو ہنر سکھا کر اسے ملک کی ترقی کا ذریعہ بنایا جا سکتا ہے۔

سوال 2: پاکستان کی ثقافتی تنوع کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: پاکستان چاروں صوبوں اور مختلف علاقوں کی ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دیگر ثقافتوں کی اپنی زبانیں، لباس، کھانے اور موسیقی ہیں۔ یہ تنوع پاکستان کی پہچان اور خوبصورتی ہے۔ ثقافتی تنوع سے لوگ ایک دوسرے کی ثقافت کا احترام کرنا سیکھتے ہیں اور قومی یکجہتی مضبوط ہوتی ہے۔ تہوار، میلے اور لوک ورثہ اس تنوع کو زندہ رکھتے ہیں۔

معروضی سوالات – باب 7

1۔ پاکستان کی قومی زبان ہے: (الف) پنجابی (ب) اردو (ج) سندھی (د) پشتو

2۔ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے: (الف) لاہور (ب) کراچی (ج) اسلام آباد (د) پشاور

3۔ پاکستانی معاشرے کی بنیاد ہے: (الف) خاندانی نظام (ب) انفرادیت (ج) قبائلیت (د) غلامی

4۔ پاکستان کی آبادی میں زیادہ شرح ہے: (الف) بزرگوں کی (ب) نوجوانوں کی (ج) بچوں کی (د) غیر ملکیوں کی

5۔ عید الفطر ہے: (الف) مذہبی تہوار (ب) قومی دن (ج) کھیلوں کا دن (د) تجارتی میلہ

6۔ آئین پاکستان اقلیتوں کو دیتا ہے: (الف) مذہبی آزادی (ب) پابندی (ج) جلاوطنی (د) سزا

7۔ جشنِ آزادی منایا جاتا ہے: (الف) 14 اگست (ب) 23 مارچ (ج) 25 دسمبر (د) 6 ستمبر

8۔ علاقائی زبانوں میں شامل ہے: (الف) پنجابی (ب) فرانسیسی (ج) جرمن (د) چینی

9۔ دیہی علاقوں میں عام ہے: (الف) مشترکہ خاندانی نظام (ب) ہوٹل کا نظام (ج) فیکٹری کا نظام (د) بینک کا نظام

10۔ ثقافتی تنوع سے مراد ہے: (الف) مختلف ثقافتوں کا امتزاج (ب) ایک ہی ثقافت (ج) کوئی ثقافت نہیں (د) غیر ملکی ثقافت

جوابی کلید – باب 7

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	ب	ب	الف	ب	الف	الف	الف	الف	الف	الف

باب 8

پاکستان میں خواتین کو بااختیار بنانا

مطالعاتی نوٹس

- **بااختیار بنانے کا مفہوم:** خواتین کو بااختیار بنانے کا مطلب ہے کہ خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی میں مردوں کے برابر مواقع ملیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔
- **تعلیم کی اہمیت:** خواتین کی تعلیم معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی بہتر تربیت کرتی ہے اور خاندان کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- **تحریکِ پاکستان میں خواتین:** تحریکِ پاکستان میں خواتین نے اہم کردار ادا کیا۔ محترمہ فاطمہ جناح نے قائداعظم کا ساتھ دیا اور خواتین کو تحریک میں شامل کیا۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان نے بھی خواتین کی تنظیم سازی کی۔
- **سیاست میں خواتین:** محترمہ بینظیر بھٹو مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم بنیں۔ خواتین کے لیے اسمبلیوں میں مخصوص نشستیں بھی رکھی گئی ہیں تاکہ وہ قانون سازی میں حصہ لے سکیں۔
- **معیشت میں خواتین:** خواتین زراعت، صنعت، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ خواتین کی معاشی خودمختاری خاندان اور ملک دونوں کے لیے فائدہ مند ہے۔
- **قانونی تحفظ:** آئین پاکستان خواتین کو مردوں کے برابر حقوق دیتا ہے۔ خواتین کے تحفظ کے لیے مختلف قوانین بنائے گئے ہیں جن میں ہراسانی کے خلاف قانون اور گھریلو تشدد کے خلاف قانون شامل ہیں۔
- **صحت کی سہولتیں:** خواتین کی صحت، خاص طور پر زچگی کی صحت، پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ صحت کی سہولتوں سے ماں اور بچے دونوں کی زندگیاں محفوظ ہوتی ہیں۔
- **رکاوٹیں اور حل:** خواتین کی ترقی کی راہ میں تعلیم کی کمی، روایتی سوچ اور معاشی مشکلات بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ان کے حل کے لیے تعلیم کا فروغ، آگاہی اور خواتین کے لیے روزگار کے مواقع ضروری ہیں۔

اہم نکات

- محترمہ فاطمہ جناح — تحریکِ پاکستان میں خواتین کی رہنما۔
- محترمہ بینظیر بھٹو — مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم۔
- آئین پاکستان — خواتین کو مردوں کے برابر حقوق۔

مختصر سوالات

سوال 1: خواتین کو بااختیار بنانے سے کیا مراد ہے؟
جواب: خواتین کو بااختیار بنانے کا مطلب ہے کہ خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی میں مردوں کے برابر مواقع ملیں تاکہ وہ معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

سوال 2: خواتین کی تعلیم کیوں ضروری ہے؟
جواب: خواتین کی تعلیم اس لیے ضروری ہے کہ تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی بہتر تربیت کرتی ہے، خاندان خوشحال ہوتا ہے اور پورا معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

سوال 3: تحریکِ پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح کا کیا کردار تھا؟
جواب: محترمہ فاطمہ جناح نے قائداعظم کا ساتھ دیا، خواتین کو تحریکِ پاکستان میں شامل کیا اور مسلمان خواتین میں سیاسی شعور پیدا کیا۔

سوال 4: محترمہ بینظیر بھٹو کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: محترمہ بینظیر بھٹو مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم بنیں۔ ان کی قیادت نے ثابت کیا کہ خواتین اعلیٰ ترین عہدوں پر بھی کامیابی سے کام کر سکتی ہیں۔

سوال 5: آئینِ پاکستان خواتین کو کیا حقوق دیتا ہے؟
جواب: آئینِ پاکستان خواتین کو مردوں کے برابر حقوق دیتا ہے — تعلیم، روزگار، ووٹ اور سیاسی شرکت سمیت۔ خواتین کے تحفظ کے لیے الگ قوانین بھی بنائے گئے ہیں۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کی ترقی میں خواتین کا کردار بیان کریں۔
جواب: پاکستان کی ترقی میں خواتین کا کردار بہت اہم ہے۔ تحریکِ پاکستان سے لے کر آج تک خواتین نے ہر شعبے میں حصہ لیا ہے — تعلیم، صحت، زراعت، صنعت، سیاست اور عدلیہ میں خواتین کام کر رہی ہیں۔ تعلیم یافتہ خواتین اپنے خاندانوں کی بہتر تربیت کرتی ہیں اور معیشت میں بھی حصہ ڈالتی ہیں۔ محترمہ فاطمہ جناح اور محترمہ بینظیر بھٹو جیسی رہنماؤں نے ثابت کیا کہ خواتین قیادت بھی کر سکتی ہیں۔ خواتین کو تعلیم اور روزگار کے برابر مواقع دے کر پاکستان تیزی سے ترقی کر سکتا ہے۔

سوال 2: خواتین کو بااختیار بنانے کی راہ میں رکاوٹیں اور ان کے حل بیان کریں۔
جواب: خواتین کو بااختیار بنانے کی راہ میں کئی رکاوٹیں ہیں — تعلیم کی کمی، روایتی سوچ، معاشی مشکلات اور صحت کی سہولتوں کی کمی۔ ان رکاوٹوں کے حل کے لیے لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا، خواتین کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا، صحت کی سہولتیں بڑھانا، قوانین پر عمل درآمد اور عوامی آگاہی ضروری ہے۔ جب خواتین بااختیار ہوں گی تو پورا معاشرہ ترقی کرے گا۔

معروضی سوالات – باب 8

1۔ خواتین کو با اختیار بنانے کا مطلب ہے: (الف) برابر مواقع دینا (ب) مواقع چھین لینا (ج) تعلیم روکنا (د) روزگار ختم کرنا

2۔ تحریکِ پاکستان میں خواتین کی رہنما تھیں: (الف) محترمہ فاطمہ جناح (ب) رعنا لیاقت علی خان (ج) دونوں (د) کوئی نہیں

3۔ مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیرِ اعظم تھیں: (الف) فاطمہ جناح (ب) بینظیر بھٹو (ج) رعنا لیاقت علی خان (د) ملالہ یوسفزئی

4۔ خواتین کی تعلیم سے فائدہ ہوتا ہے: (الف) پورے معاشرے کو (ب) کسی کو نہیں (ج) صرف مردوں کو (د) صرف حکومت کو

5۔ آئین پاکستان خواتین کو دیتا ہے: (الف) مردوں کے برابر حقوق (ب) کوئی حق نہیں (ج) محدود حقوق (د) صرف ووٹ کا حق

6۔ خواتین کی معاشی خودمختاری فائدہ مند ہے: (الف) خاندان اور ملک دونوں کے لیے (ب) کسی کے لیے نہیں (ج) صرف شہر کے لیے (د) صرف گاؤں کے لیے

7۔ خواتین کی ترقی کی بڑی رکاوٹ ہے: (الف) تعلیم کی کمی (ب) زیادہ تعلیم (ج) زیادہ روزگار (د) زیادہ صحت

8۔ اسمبلیوں میں خواتین کے لیے رکھی گئی ہیں: (الف) مخصوص نشستیں (ب) کوئی نشست نہیں (ج) صرف تماشائی کی جگہ (د) صرف ملازمت

9۔ خواتین کے تحفظ کے لیے بنائے گئے ہیں: (الف) قوانین (ب) کھیل (ج) میلے (د) بازار

10۔ با اختیار خواتین ملک کی ترقی میں: (الف) بھرپور کردار ادا کرتی ہیں (ب) کوئی کردار نہیں ادا کرتیں (ج) رکاوٹ بنتی ہیں (د) خاموش رہتی ہیں

جوابی کلید – باب 8

سوال	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	الف	ج	ب	الف	الف	الف	الف	الف	الف	الف

اختتامی جائزہ اور تیاری کی فہرست

تمام ابواب کا خلاصہ

باب	عنوان	اہم ترین نکتہ
1	پاکستان کی نظریاتی اساس	دو قومی نظریہ اور اسلام پر مبنی نظریۂ پاکستان
2	تحریکِ پاکستان	قراردادِ لاہور 1940ء اور قیامِ پاکستان 1947ء
3	پاکستان کی تاریخ اور آئینی ترقی	1956ء، 1962ء اور 1973ء کے آئین؛ ایٹمی دھماکے 1998ء
4	پاکستان کا جغرافیہ	کے ٹو، دریائے سندھ اور محلِ وقوع کی اہمیت
5	پاکستان اور بین الاقوامی امور	اقوامِ متحدہ 1947ء، سی پیک اور مسئلۂ کشمیر
6	پاکستان کے وسائل اور معاشی ترقی	زراعت، ڈیم، صنعت اور توانائی
7	آبادی، معاشرہ اور ثقافتی تنوع	اردو قومی زبان؛ نوجوان آبادی قومی سرمایہ
8	خواتین کو بااختیار بنانا	تعلیم، قانونی تحفظ اور سیاسی شرکت

امتحان سے پہلے کی فہرست

- ہر باب کے اہم نکات ایک بار ضرور دہرائیں۔
- باب 3 کی تاریخیں (1940ء، 1947ء، 1956ء، 1962ء، 1971ء، 1973ء، 1998ء، 2010ء) یاد کریں۔
- معروضی سوالات کے جوابات بغیر کلید دیکھے حل کریں۔
- تفصیلی سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھنے کی مشق کریں۔
- پیپر پیٹرن کے مطابق وقت کی پابندی سے مشقی پرچہ حل کریں۔

ماخذ: یہ نوٹس پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ (پی سی ٹی بی / پیکٹا) کی دہم جماعت مطالعہ پاکستان کی کتاب کے ابواب کی ترتیب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ پیپر پیٹرن تیسری پارٹی کی پیئرنگ اسکیموں سے لیا گیا ہے اور سرکاری طور پر تصدیق شدہ نہیں ہے — حتمی پیٹرن کے لیے اپنے بورڈ کی جاری کردہ اسکیم دیکھیں۔

zahidenotes.com